وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

# مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۳۳۸۸ تا حدیث نمبر ۳۶۸۸۲

مترجم

مولانا محمد اویس سرور

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اردو بازار لاہور

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ○ سورہ نجم 4,3:27

# مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ تا حدیث نمبر ۳۶۸۸۲

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون:042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ
(جلد نمبر ۱)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

## ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ للہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

## تنبیہ

(۳۶۶۲۵) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ ''الزبانیہ'' سے مراد فرشتے ہیں کہ جن کے سر آسمان میں اور پاؤں زمین میں ہیں۔

( ٣٦٦٢٦ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ﴾ قَالَ : يُكْتَبُ مِنْ قَوْلِهِ الْخَيْرُ وَالشَّرُّ.

(۳۶۶۲۶) حضرت ابن عباس سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ﴾ کی تفسیر منقول ہے کہ آدمی کی ہر اچھی اور بری بات لکھی جاتی ہے۔

( ٣٦٦٢٧ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : يُكْتَبُ مَا عَلَيْهِ وَمَالَهُ.

(۳۶۶۲۷) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس کے نفع اور نقصان کی ہر بات لکھی جاتی ہے۔

( ٣٦٦٢٨ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : قَلَّ لَيْلَةٌ أَتَتْ عَلَيْهِمْ هَجَعُوهَا.

(۳۶۶۲۸) حضرت سعید بن حسن سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ کی تفسیر میں منقول ہے کہ بہت کم ہی کوئی ایسی رات آتی تھی کہ جس میں وہ سوتے ہوں۔

( ٣٦٦٢٩ ) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : بَيْنَمَا رَجُلٌ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ إِذْ عَثَرَ بِهِ ، فَقَالَ : تَعِسْت ، فَقَالَ : صَاحِبُ الْيَمِينِ : مَا هِيَ بِحَسَنَةٍ فَأَكْتُبُهَا ، وَقَالَ صَاحِبُ الشِّمَالِ : مَا هِيَ بِسَيِّئَةٍ فَأَكْتُبُهَا ، فَنُودِيَ صَاحِبُ الشِّمَالِ ، إِنَّ مَا تَرَكَ صَاحِبُ الْيَمِينِ فَاكْتُبْهُ.

(۳۶۶۲۹) حضرت حسان بن عطیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک آدمی گدھے پر سوار تھا اچانک وہ گر گیا تو اس نے کہا کہ میں گدھے سے گر گیا۔ تو دائیں جانب کے فرشتے نے کہا کہ یہ کوئی نیکی تو نہیں ہے کہ جس کو میں لکھوں اور بائیں جانب کے فرشتے نے کہا کہ یہ کون سی برائی ہے کہ جس کو میں لکھوں تو بائیں جانب کے فرشتہ کو آواز دی گئی کہ جس قول کو دایاں چھوڑ دے اس کو لکھ لو۔

( ٣٦٦٣٠ ) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : مَنْ عَادَى أَوْلِيَاءَ اللهِ فَقَدْ آذَنَ اللَّهَ بِالْمُحَارَبَةِ ، وَمَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ فَقَدْ حَادَّ اللَّهَ فِي أَمْرِهِ ، وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ لاَ عِلْمَ لَهُ بِهَا كَانَ فِي سَخَطِ اللهِ حَتَّى يَنْزِعَ ، وَمَنْ قَفَا مُؤْمِنًا بِمَا لاَ عِلْمَ لَهُ بِهِ وَقَفَهُ اللَّهُ فِي رَدْغَةِ الْخَبَالِ حَتَّى يَجِيءَ مِنْهَا بِالْمَخْرَجِ ، وَمَنْ خَاصَمَ لِضَعِيفٍ حَتَّى يُثْبِتَ لَهُ حَقَّهُ ، ثَبَّتَ اللَّهُ قَدَمَيْهِ يَوْمَ تَزِلُّ الأَقْدَامُ ، وَقَالَ اللَّهُ : مَا تَرَدَّدْت فِي شَيْءٍ أُرِيدُهُ ، تَرَدُّدِي فِي قَبْضِ نَفْسِ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مُسَائَتَهُ وَلاَ بُدَّ لَهُ مِنْهُ. (بخاری ۶۵۰۲)

(۳۶۶۳۰) حضرت حسان بن عطیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ کے دوستوں سے دشمنی کرتا ہے تو اللہ اس سے اعلانِ جنگ کرتا ہے اور

جس شخص کی سفارش اللہ کے قانون وحدود میں آڑے بنتی ہے تو وہ شخص اللہ کے حکم میں رکاوٹ بن رہا ہے اور جو کوئی شخص کسی ایسے جھگڑے کی معاونت کرتا ہے جس کا اس کو علم ہی نہیں تو وہ اس جھگڑے سے نکلنے تک اللہ کے غصہ میں رہتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان پر ایسی تہمت لگاتا ہے جس کا اس کو علم ہی نہیں تو اللہ اس کو ہلاکت کی دلدل میں پھنسا دیتا ہے حتی کہ وہ خود اس سے راستہ نکال لے۔ اور جو کوئی شخص کسی کمزور کے حق میں جھگڑا کرتا ہے تاکہ اس کو اس کا حق دلوادے تو اللہ ایسے دن کہ جب قدم لڑکھڑائیں گے اس کو ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہوں تو کوئی تردد نہیں کرتا۔ سوائے اپنے مومن بندے کی جان قبض کرنے کے وقت کیونکہ وہ موت اور اس کی تکلیف سے گھبراتا ہے جبکہ اس سے کوئی چارۂ کار نہیں۔

( ٣٦٦٣١ ) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ زيتون ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ ، أَنَّهُ قَالَ : الْكَلاَمُ فِي الْمَسْجِدِ لَغْوٌ إِلاَّ لِمُصَلٍّ ، أَوْ ذَاكِرِ رَبِّهِ ، أَوْ سَائِلِ خَيْرٍ ، أَوْ مُعْطِيه.

(۳۶۶۳۱) حضرت ابن محریز فرماتے ہیں کہ مسجد میں نمازی یا اللہ کے ذکر یا کسی اچھی چیز کی طلب یا عطا کے علاوہ تمام باتیں لغو ہیں۔

( ٣٦٦٣٢ ) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : بَلَغَنِي ، أَنَّ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْبَزَّازِينَ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَيْئًا ، فَقَالَ رَجُلٌ لِلْبَزَّازِ أَتَدْرِي مَنْ هَذَا هَذَا ابْنُ مُحَيْرِيزٍ ، فَقَامَ ، فَقَالَ : إِنَّمَا جِئْنَا نَشْتَرِي بِدَرَاهِمِنَا ، لَيْسَ بِدِينِنَا.

(۳۶۶۳۲) حضرت ابن محریز ایک مرتبہ ایک کپڑا فروش کے پاس گئے اور اس سے کچھ خریدا تو ایک آدمی نے کپڑے فروش سے کہا کہ یہ تو جانتا ہے یہ کون ہیں؟ تو یہ ابن محریز ہیں تو وہ کپڑا فروش کھڑا ہو گیا۔ حضرت ابن محریز نے فرمایا کہ ہم اپنے دراہم کے بدلہ میں خریدنے آئے ہیں اپنے دین کے بدلے خریدنے نہیں آئے۔

( ٣٦٦٣٣ ) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ وَنَحْنُ مَعَهُ بِالرَّمْلَةِ وَهُوَ يَقُولُ : أَدْرَكْت النَّاسَ وَإِذَا مَاتَ مِنْهُمَ الْمَيِّتُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، قَالُوا : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَفَّى فُلاَنًا عَلَى الإِسْلاَمِ ، ثُمَّ انْقَطَعَ ذَلِكَ فَلَيْسَ أَحَدٌ الْيَوْمَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۳۶۶۳۳) حضرت موسیٰ بن عقبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم ریتلی زمین میں تھے کہ میں نے ابن محریز رحمہ اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ "میں نے وہ لوگ بھی دیکھے ہیں جب کوئی مسلمان مرتا تو لوگ کہتے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کہ میں نے فلاں شخص کو اسلام پر موت عطا کی۔ پھر یہ زمانہ ختم ہو گیا اور اب کوئی بھی اس طرح نہیں کہتا۔

( ٣٦٦٣٤ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : كَانَ مُجَمِّعُ بْنُ جارية يَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُك مَوْتًا سَجِيحًا.

(۳۶۶۳۴) حضرت مجمع بن جاریہ رحمہ اللہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میں تجھ سے نرم و آسان موت کا سوال کرتا ہوں۔